حضرت مولانا محمد حیات کو بجا طور پر علماے اُمت نے ''فاتح قادیان'' اور ان کے شاگرد رشید مولانا منظور احمد چنیوٹی کو ''فاتح ربوہ'' (چناب نگر) کا لقب دیا ہے۔ لذالک فلیتنافس المتنافسون - اور اس عظیم کام میں استاذ العلماء حضرت مولانا محمد چراغ صاحب کا نام اُبھر کر سامنے آتا ہے۔ حضرت مولانا رحمتہ اللہ علیہ بجا طور پر گدڑی میں چھپے ہوئے موتی کے مصداق ہیں۔

یہ کتاب بلاشبہ قادیانیت کے زریں اصول کے نام کی مستحق ہے اور علما اور فضلا کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے جو جلیل القدر، تبحر اور ماہرین فن کی عمر بھر کی علمی محنتوں اور کاوشوں کا نچوڑ ہے۔ دعوت کے میدان میں کام کرنے والے اسلامی تحریک کے کارکنان اور علماے کرام کو اس کتاب سے کماحقہ استفادہ کرنا چاہیے۔ قادیانیت کے موضوع پر یہ جامع و مانع انسائیکلوپیڈیا ہے۔ (مولانا عبدالمالک)

فقہ عبداللہ بن عباس، ڈاکٹر محمد رواس قلعہ جی، اردو ترجمہ: مولانا عبدالقیوم۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۸۷۲۔ قیمت: ۳۷۵ روپے۔

ڈاکٹر محمد رواس قلعہ جی (پروفیسر یونی ورسٹی آف پٹرولیم و معدنیات، دہران، سعودی عرب) نے کئی برس کی محنت و کاوش سے ایک فقہی دائرہ معارف (انسائیکلوپیڈیا) مرتب کیا جس میں خلفاے راشدین، کبار صحابہ کرامؓ اور بعض تابعین عظام کی فقہی آرا کو جدید فقہی انداز میں مرتب کر دیا۔ فقہ کے طالب علموں اور اساتذہ کے لیے یہ ایک بڑی قیمتی اور نادر چیز ہے۔ ادارہ معارف اسلامی نے اس کا اردو ترجمہ کرانے کا بیڑا اٹھایا اور اس سلسلے کی پہلی جلد فقہ حضرت ابوبکرؓ کے عنوان سے ۱۹۸۹ء میں شائع ہوئی۔ بعدازاں فقہ حضرت عمرؓ، فقہ حضرت عثمانؓ، فقہ حضرت علیؓ، فقہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، فقہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ شائع کی گئیں (کتاب نما میں بعض حصوں پر تبصرے آچکے ہیں)۔ اب اس سلسلے کی ساتویں کتاب فقہ عبداللہ بن عباسؓ کے نام سے شائع ہوئی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ ایک برگزیدہ صحابی تھے اور مختلف علوم دینیہ میں اللہ تعالیٰ نے انھیں غیر معمولی بصیرت اور مہارت عطا کی تھی۔ بعض روایات میں آتا ہے کہ نبی اکرمؐ نے آپ کے لیے ایک سے زائد مرتبہ دعا فرمائی کہ اے اللہ! اسے کتاب کا علم سکھا اور دین کی فقاہت عطا فرما۔ زیرنظر کتاب کے مصنف نے اپنے سیر حاصل مقدمے میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے مختصر حالات، حضورؐ کی صحبت، دیگر صحابہؓ سے استفادے، ذہانت، طلب علم میں جدوجہد، تقویٰ اور ان کی فقیہانہ بصیرت وغیرہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

کتاب میں الفاظ، موضوعات اور اصطلاحات کی ابجدی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے۔ اس کے ذیل میں